سُوْرَۃُ الرَّعْدِ

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال1: سورۃ الرعد کے مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب:

سورۃ الرعد کے مضامین

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ قرآن مجید کی تیرھویں (13) سورت ہے اور یہ تیرھویں پارے میں ہے۔ اس میں چھ (6) رکوع اور تینتالیس (43) آیات ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

وجہ تسمیہ:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کا نام اس کی آیت نمبر تیرہ (13) سے ماخوذ ہے۔ رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے، جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔

مرکزی موضوع:

اس سورت مبارکہ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کامل علم اور رسالت کے تقاضوں کا بیان ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل بیان کیے گئے ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا۔
- سورج اور چاند انسان کے لیے مسخر کر دیے۔
- زمین کو بچھونا بنایا،
- زمین کے اندر پہاڑوں اور نہروں کا حسین امتزاج رکھا۔
- ہر چیز کا جوڑا جوڑا بنایا،
- ایک ہی زمین اور ایک ہی طرح کے پانی کے باوجود ہر درخت کا پھل، ذائقہ اور تاثیر جدا جدا بنائی۔

انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ اس میں غور و فکر کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا بیان:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا بیان ہے کہ وہ:

- ہر چیز کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔
- وہ ہر غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے،
- تم کوئی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو، سب کچھ اس کے علم میں ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے پہرے دار مقرر کر رکھے ہیں،
- جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کو مُعقِّبٰتٌ کہا گیا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ:

فرشتے آگے پیچھے زمین پر آتے جاتے رہتے ہیں، کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہو جاتے ہیں۔
(صحیح بخاری:3223)

اہلِ ایمان کی صفات:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں صاحب ایمان اور صاحب بصیرت لوگوں کی صفات بیان ہوئی ہیں:

- یہ لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔
- وعدہ پورا کرتے ہیں۔
- صلہ رحمی کرتے ہیں۔
- خوفِ الٰہی رکھتے ہیں۔
- آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔
- صبر کرتے ہوئے رضائے الٰہی کے طالب رہتے ہیں۔
- نماز قائم کرتے ہیں۔
- انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔
- نیکی کی اتباع کرتے ہیں۔

اہلِ ایمان کو بشارت:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اہل ایمان کے لیے بتایا گیا ہے۔ کہ ان کے لیے آخرت کا دن باعثِ راحت و سکون ہو گا۔ ان لوگوں کے لیے عَدن یعنی جنت کے باغات ہیں اور ان کو جنت میں فرشتوں کی طرف سے سلامی پیش کی جائے گی۔

اللہ کے ذکر کی اہمیت:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اہلِ ایمان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اہمیت اور فضیلت کو بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں دلوں کا سکون اور چین ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی:

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے آخری حصہ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا اور جھٹلانے والوں کا انجام بہت برا ہوا۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اعلانات:

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اعلان فرما دیجیے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ میں اسی کو پکارتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ قرآنِ مجید کو ہم نے نازل کیا ہے، آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس کی ہی اتباع کریں۔

مشرکین کے اعتراضات کا جواب:

مشرکین کے عمومی اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے ہیں وہ شادیاں کرانے والے اور صاحبِ اولاد تھے۔ یہ ساری باتیں علمِ الٰہی میں محفوظ ہیں اور لوحِ محفوظ پر اللہ تعالیٰ جس چیز کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے۔

منکرینِ حق کا انجام:

محبوبِ مکرّم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ**! آپ** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **سے پہلے بھی منکرینِ حق نے انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ مکروفریب کیا۔ آپ** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **ان پر واضح کر دیں کہ تمام تدابیر اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں اور کفار عنقریب اپنے بُرے انجام کو جان لیں گے۔**

دعائیں

بے بسی کے وقت کی دُعا:

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْO (سُوْرَةُ الْقَمَرِ: 10)

ترجمہ: بے شک میں مغلوب ہوں پس تُو ہی بدلہ لے۔

ظالموں سے نجات کی دُعا:

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَO (سُوْرَةُ الْقَصَصِ: 21)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

مختصر سوالات

سوال1: رعد سے کیا مراد ہے؟

جواب: **رعد سے مراد**

رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے، جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔

سوال2: سُوْرَةُ الرَّعْدِ کے کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

جواب: **رکوع اور آیات**

سُوْرَةُ الرَّعْدِ قرآن مجید کی تیرھویں (13) سورت ہے اور یہ تیرھویں پارے میں ہے۔ اس میں چھے (6) رکوع اور تینتالیس (43) آیات ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

سوال3: سُوْرَةُ الرَّعْدِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

اس سورت مبارکہ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کامل علم اور رسالت کے تقاضوں کا بیان ہے۔

سوال4: اہل ایمان کی دو صفات بیان کریں۔

جواب: **اہل ایمان کی صفات**

سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں صاحب ایمان اور صاحب بصیرت لوگوں کی صفات بیان ہوئی ہیں:

- یہ لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔
- وعدہ پورا کرتے ہیں۔
- صلہ رحمی کرتے ہیں۔
- خوفِ الٰہی رکھتے ہیں۔

سوال5: اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کی زبان سے جو اعلان کروائے ان میں سے کوئی سے تین لکھیں۔**

جواب: **نبی کریم** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کے اعلانات**

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اعلان فرما دیجیے کہ:

- میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں
- اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔
- میں اسی کو پکارتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سوال6: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرشتوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا فرمان**

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ:

فرشتے آگے پیچھے زمین پر آتے جاتے رہتے ہیں، کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہو جاتے ہیں۔
(صحیح بخاری:3223)

سوال7: سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے کیا دلائل بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: **اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل**

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل بیان کیے گئے ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا۔
- سورج اور چاند انسان کے لیے مسخر کر دیے۔
- زمین کو بچھونا بنایا،
- زمین کے اندر پہاڑوں اور نہروں کا حسین امتزاج رکھا۔
- ہر چیز کا جوڑا جوڑا بنایا،
- ایک ہی زمین اور ایک ہی طرح کے پانی کے باوجود ہر درخت کا پھل، ذائقہ اور تاثیر جدا جدا بنائی۔

انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ اس میں غور و فکر کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

سوال8: سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کے کامل علم کے متعلق کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: **اللہ تعالیٰ کا کامل علم**

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا بیان ہے کہ وہ:

- ہر چیز کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔
- وہ ہر غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے،
- تم کوئی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو، سب کچھ اس کے علم میں ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے پہرے دار مقرر کر رکھے ہیں،
- جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کو مُعَقِّبٰتٌ کہا گیا ہے۔

سوال9: سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کی کیا اہمیت بیان کی گئی ہے؟

جواب: **ذکر کی اہمیت**

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں اہلِ ایمان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اہمیت اور فضیلت کو بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں دلوں کا سکون اور چین ہے۔

سوال 10: سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں اہلِ ایمان کو کیا بشارت دی گئی ہے؟

جواب: **اہلِ ایمان کو بشارت**

سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں اہلِ ایمان کے لیے بتایا گیا ہے کہ ان کے لیے آخرت کا دن باعثِ راحت وسکون ہو گا۔ ان لوگوں کے لیے عَدن یعنی جنت کے باغات ہیں اور ان کو جنت میں فرشتوں کی طرف سے سلامتی پیش کی جائے گی۔

سوال 11: سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں منکرین حق کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

جواب: **منکرین حق کا انجام**

محبوبِ مکرّم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پہلے بھی منکرینِ حق نے انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ مکر و فریب کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان پر واضح کر دیں کہ تمام تدابیر اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں اور کفار عنقریب اپنے بُرے انجام کو جان لیں گے۔

سوال 12: سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں مشرکین کے اعتراضات کا کیا جواب دیا گیا ہے؟

جواب: **مشرکین کے اعتراضات کا جواب**

مشرکین کے عمومی اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے ہیں وہ شادیاں کرتے تھے اور صاحبِ اولاد تھے۔ یہ ساری باتیں علمِ الٰہی میں محفوظ ہیں اور لوحِ محفوظ پر اللہ تعالیٰ جس چیز کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے۔

سوال 13: بے بسی کے وقت کیا دعا کرنی چاہیے؟

جواب: **بے بسی کے وقت کی دعا**

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ O (سُوْرَةُ الْقَمَرِ: 10)

ترجمہ: بے شک میں مغلوب ہوں پس تُو ہی بدلہ لے۔

سوال 14: ظالموں سے نجات سے متعلق کیا دُعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: **ظالموں سے نجات کی دُعا**

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ O (سُوْرَةُ الْقَصَصِ: 21)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **مُعقبات کا معنی ہے:**

(A) پیچھے آنے والے (B) حساب کرنے والے (C) سزا دینے والے (D) سوال کرنے والے

ii. **انفاق فی سبیل اللہ سے مراد ہے:**

(A) اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا (B) تجارت کے لیے خرچ کرنا

(C) ضروریات کے لیے خرچ کرنا (D) سیر و تفریح کے لیے خرچ کرنا

iii. **منکرین حق نے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ کیا:**

(A) مکر و فریب (B) عدل و انصاف (C) حسنِ سلوک (D) صبر و شکر

iv. **رعد سے مراد ہے:**

(A) بادلوں کی گرج (B) ہواؤں کا شور (C) تیز بارش (D) سرخ آندھی

v. سُوْرَةُ الرَّعْدِ کے آغاز میں بیان ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کا (B) قیامت کی نشانیوں کا (C) حشر کے احوال کا (D) عذابِ الٰہی کا

vi. سُوْرَةُ الرَّعْدِ ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:

(A) 13 (B) 14 (C) 15 (D) 16

vii. سُوْرَةُ الرَّعْدِ کس پارے سے شروع ہوتی ہے؟

(A) 12 (B) 13 (C) 14 (D) 15

viii. سُوْرَةُ الرَّعْدِ کے کل رکوع ہیں؟

(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

ix. سُوْرَةُ الرَّعْدِ کی کل آیات ہیں:

(A) 35 (B) 40 (C) 41 (D) 43

x. سُوْرَةُ الرَّعْدِ سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

xi. سُوْرَةُ الرَّعْدِ کا نام اس کی کس آیت نمبر سے ماخوذ ہے؟

(A) 10 (B) 13 (C) 15 (D) 17

xii. سُوْرَةُ الرَّعْدِ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بغیر________ کے کھڑا کیا ہے۔

(A) پتھروں کے (B) ستونوں کے (C) سیڑھی کے (D) چھت کے

xiii. سورج اور چاند مسخر کیے گئے:

(A) فرشتوں کے لیے (B) جنات کے لیے (C) انسانوں کے لیے (D) جانوروں کے لیے

xiv. اللہ تعالیٰ نے بچھونا بنایا:

(A) سبزے کو (B) پہاڑوں کو (C) زمین کو (D) کائنات کو

xv. سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے:

(A) غور و فکر کی (B) مال و دولت کی (C) سخاوت کی (D) کنجوسی کی

xvi. اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے مقرر رکھے ہیں:

(A) جنات (B) شیطان (C) ہم زاد (D) فرشتے

xvii. اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں:

(A) جنات (B) شیطان (C) ہم زاد (D) فرشتے

xviii. تمام فرشتے کس نماز میں جمع ہوتے ہیں؟

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

(A) فجر اور ظہر (B) ظہر اور عصر (C) فجر اور عصر (D) فجر اور عشاء

xix. اہل جنت کو جنت میں سلامی پیش کی جائے گی:

(A) جنات کی جانب سے (B) فرشتوں کی جانب سے (C) حوروں کی جانب سے (D) غلماں کی جانب سے

xx. دلوں کا سکون اور چین ہے:

(A) مال و دولت (B) ایمان (C) محلات (D) اللہ تعالیٰ کا ذکر

xxi. سُوْرَةُ الرَّعْدِ کے آخری حصے میں بیان ہے:

(A) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تسلی کا

(B) قیامت کی نشانیوں کا

(C) حشر کے احوال کا (D) عذابِ الٰہی کا

xxii. اللہ تعالیٰ جس چیز کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے:

(A) لوحِ محفوظ پر (B) زمین آسمان پر (C) تقدیر میں (D) اعمال نامے سے

xxiii. تمام لوگ اتباع کریں:

(A) اساتذہ کی (B) والدین کی

(C) اہل علم کی (D) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی

xxiv. سُوْرَةُ الرَّعْدِ میں انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے:

(A) غور و فکر کی (B) مال و دولت کی (C) سخاوت کی (D) کنجوسی کی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	B	A	B	C	B	A	A	A	A	A	A
24	23	22	21	20	19	18	17	16	15	14	13
A	D	A	A	D	B	C	D	D	A	C	C

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. مُعَقِّبٰتٌ کا معنی ہے:

(A) پیچھے آنے والے (B) حساب کرنے والے (C) سزا دینے والے (D) سوال کرنے والے

ii. انفاق فی سبیل اللہ سے مراد ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا (B) تجارت کے لیے خرچ کرنا

(C) ضروریات کے لیے خرچ کرنا (D) سیر و تفریح کے لیے خرچ کرنا

www.ilmkidunya.com

iii. **منکرین حق نے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ کیا:**

(A) مکر و فریب (B) عدل و انصاف (C) حسنِ سلوک (D) صبر و شکر

iv. **رعد سے مراد ہے:**

(A) بادلوں کی گرج (B) ہواؤں کا شور (C) تیز بارش (D) سرخ آندھی

v. **سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے آغاز میں بیان ہے:**

(A) اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کا (B) قیامت کی نشانیوں کا (C) مشرکین کے احوال کا (D) عذابِ الٰہی کا

﴾مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴿

1	2	3	4	5
A	A	A	A	A

2۔ **مختصر جواب دیں۔**

i. **رعد سے کیا مراد ہے؟**

جواب: **رعد سے مراد**

رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے، جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔

ii. **سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے کتنے رکوع اور آیات ہیں؟**

جواب: **رکوع اور آیات**

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ قرآن مجید کی تیرھویں (13) سورت ہے اور یہ تیرھویں پارے میں ہے۔ اس میں چھے (6) رکوع اور تینتالیس (43) آیات ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

iii. **سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔**

جواب: **مرکزی موضوع**

اس سورت مبارکہ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کامل علم اور رسالت کے تقاضوں کا بیان ہے۔

iv. **اہل ایمان کی دو صفات بیان کریں۔**

جواب: **اہل ایمان کی صفات**

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں صاحبِ ایمان اور صاحبِ بصیرت لوگوں کی صفات بیان ہوئی ہیں:

- یہ لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔
- وعدہ پورا کرتے ہیں۔
- صلہ رحمی کرتے ہیں۔
- خوفِ الٰہی رکھتے ہیں۔

v. **اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبان سے جو اعلان کروائے ان میں سے کوئی سے تین لکھیں۔**

جواب: **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلانات**

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ **اعلان فرما دیجیے کہ:**

www.ilmkidunya.com

- میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں
- اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔
- میں اسی کو پکارتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

3۔ **تفصیلی جواب دیں۔**

i. **سُوْرَةُ الرّعد کے مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: **سُوْرَةُ الرَّعْدِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات کے بارے میں اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔**

جواب:

اہم نکات

سُوْرَةُ الرَّعْدِ کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- سورۃ الرعد میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ جیسے آسمان بنانا سورج اور چاند کو مسخر کرنا۔
- اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا مکمل بیان ہے۔
- سورۃ الرعد میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے پہرے دار مقرر کر رکھے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ:

"فرشتے آگے پیچھے زمین پر آتے جاتے رہتے ہیں۔ کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہو جاتے ہیں۔"

(صحیح بخاری: 3223)

- صاحب ایمان اور صاحب بصیرت لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔
- اہل ایمان کو جنت کی بشارت دی گئی ہے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے۔
- مشرکین کے عمومی اعتراضات کی تردید کی گئی ہے۔
- قرآن مجید کی حقانیت بیان کی گئی ہے۔

سوال 2: **سُوْرَةُ الرَّعْد میں مذکور لفظ "الرَّعد" کے بارے میں مکمل معلومات اکٹھی کرنے کے بعد ان کو اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔**

جواب:

الرعد سے مراد

رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے، اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

"اور (بادل کی) گرج اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر ہو اُن کو جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے جب کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑے رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑ کرنے والا ہے۔" (سورۃ الرعد: 13)

برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں مذکور لفظ 'الرَّعْد' کے بارے میں مکمل معلومات اکٹھی کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔

جواب:

<u>الرعد سے مراد</u>

رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ O

"اور (بادل کی) گرج اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر ہو اُن کو جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے جب کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑے رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑ کرنے والا ہے۔" (سورۃ الرعد: 13)

سوال 2: طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین کے بارے میں آگاہی دیں۔

جواب:

<u>بنیادی مضامین</u>

سورۃ الرعد کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ
- اللہ تعالیٰ کا کامل علم
- رسالت کے تقاضوں کا بیان
- صاحب ایمان اور صاحب بصیرت کی صفات
- فرشتوں کا تذکرہ

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ
کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (6×1=6)

(i) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کا نام اس کی کس آیت نمبر سے ماخوذ ہے؟

(A) 10 (B) 13 (C) 15 (D) 17

(ii) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بغیر ________ کے کھڑا کیا ہے۔

(A) پتھروں کے (B) ستونوں کے (C) سیڑھی کے (D) چھت کے

(iii) سورج اور چاند مسخر کیے گئے:

(A) فرشتوں کے لیے (B) جنات کے لیے (C) انسانوں کے لیے (D) جانوروں کے لیے

(iv) اللہ تعالیٰ نے بچھونا بنایا:

(A) سبزے کو (B) پہاڑوں کو (C) زمین کو (D) کائنات کو

(v) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے:

(A) غوروفکر کی (B) مال و دولت کی (C) سخاوت کی (D) کنجوسی کی

(vi) اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے مقرر رکھے ہیں:

(A) جنات (B) شیطان (C) ہم زاد (D) فرشتے

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (7×2=14)

(i) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

(ii) اہل ایمان کی دو صفات بیان کریں۔

(iii) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زبان سے جو اعلان کروائے ان میں سے کوئی سے تین لکھیں۔

(iv) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے کیا دلائل بیان کیے گئے ہیں؟

(v) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کے کامل علم کے متعلق کیا بیان کیا گیا ہے؟

(vi) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کی کیا اہمیت بیان کی گئی ہے؟

(vii) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں منکرینِ حق کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

سوال 3: تفصیلی جواب لکھیں۔ (5×1=5)

سورۃ الرعد کے بنیادی مضامین بیان کریں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com